36526 ـ فريضہ حج كى ادائيگي ميں جلدى كرنا

سوال

كيا ميں فريضہ حج كى ادائيگي ميں ايک يا دوبرس كى تاخير كرسكتا ہوں ، مجھ ميں استطاعت كى شرط توپورى ہوچكى ہے ، اگر ميں اس برس حج كى ادائيگي كرتا ہوں تواپنے بيوى بچوں سے دوبرس تک دور رہوں گا اوران كے پاس نہيں جاسكتا ، ميں ايک ہى بار فريضہ حج كى ادائيگي اوراپنے واہل وعيال كى زيارت نہيں كرسكتا ، يا توميں فريضہ حج كى ادائيگي كروں اوريا پھر اپنے اہل وعيال كى پاس جاؤں اورحج كومؤخر كردوں ، مجھے اس كے بارہ ميں فتوى دے كرعنداللہ ماجور ہوں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان كے ليے فريضہ حج كى ادائيگي ميں جلدى كرنا ضرورى ہے كيونكہ جب بھى اس كے پاس حج كرنے كى استطاعت ہو اسے فورا حج كرنا چاہيے اسے علم نہيں كہ اگر اس نے فريضہ حج كى ادائيگي ميں تاخير كى توكيا پيش آجائے ۔

اوراللہ سبحانہ وتعالى كا توفرمان ہے :

اورلوگوں پراللہ تعالى كے ليے بيت اللہ كا حج كرنا فرض كرديا گيا ہے جو بھى اس كى استطاعت ركھے آل عمران (97) ۔

اورنبى مكرم صلى اللہ عليہ وسلم سے مروى ہے كہ آپ نے فرمايا :

(حج كى ادائيگي ميں جلدى كرو – يعنى فريضہ حج كى ادائيگي ميں – كيونكہ تم ميں سے كسى كوبھى يہ علم نہيں كہ اس كے ساتھ كيا پيش آجائے) اسے امام احمد رحمہ اللہ تعالى نے مسند احمد ميں روايت كيا ہے (1 / 314) اورعلامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے ارواء الغليل ميں اسے حسن قرار ديا ہے ۔ ديكھيں ارواء الغليل (990) ۔

اللہ سبحانہ وتعالى ہى توفيق بخشنے والا ہے .